بسم اللہ الرحمن الرحیم

سروائیکل (گردن کمر میں) درد کی وجہ سے کرسی پر نماز پڑھنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ سروائیکل درد ہے، یعنی گردن کمر میں درد ہے، تو کیا میں نماز کرسی پر پڑھ سکتی ہوں، کیونکہ زمین پر سجدہ کرتی ہوں، تو پیشانی جمانے سے درد میں اضافہ ہو جاتا ہے؟

جواب

شرعی لحاظ سے جب تک زمین پر یا سطح زمین سے نوانچ تک اونچی کسی تختی وغیرہ پر سجدہ کرنے کی قدرت ہو، تو سجدہ کرنا ہی فرض ہے، بلاعذرِ شرعی اس کا ترک جائز نہیں۔ پھر اگر بیماری کی حالت میں سجدہ کرنے سے معمولی درد کا اضافہ ہوتا ہے، کہ جسے برداشت کیا جا سکتا ہو، تو ایسی صورت حال میں سجدہ ترک کرنا شرعا جائز نہیں، لہذا ایسی صورت میں کرسی پر نماز پڑھنا جائز نہیں ہوگا, لیکن اگر ایسی صورت حال ہو کہ مذکور طور پر سجدہ کرنے سے درد کی شدت ناقابلِ برداشت ہو، تو ایسی صورت میں سجدہ چھوڑنے کی اجازت ہوگی، اور اب آپ کی نماز سر کے اشارے سے اس طرح ہوگی کہ رکوع کے لیے کم اور سجدے کے لیے کچھ زیادہ سر جھکائیں گی۔ پھر اس میں بھی بہتر یہ ہے کہ زمین میں بیٹھ کر اشارے سے نماز پڑھیں، تاہم! کرسی پر بھی پڑھی، تو نماز ہو جائے گی۔

حدیث پاک میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”صل قائما، فإن لم تستطع فقاعدا، فإن لم تستطع فعلی جنب“ ترجمہ: نماز کھڑے ہو کر پڑھو، پس اگر اسکی استطاعت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھو اور اگر اسکی بھی استطاعت نہ ہو تو لیٹ کر پڑھو۔ (صحیح البخاري، ص 209، رقم الحدیث 1117، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے "فإن كان عجزه عنه بسبب المرض بأن كان مريضا لا يقدر على القيام والركوع والسجود - يسقط عنه؛ لأن العاجز عن الفعل لا يكلف به، وكذا إذا خاف زيادة العلة من ذلك؛ لأنه يتضرر به وفيه أيضا حرج ---فإن عجز عن الركوع و السجود يصلي قاعدا بالإيماء، ويجعل السجود أخفض من الركوع" ترجمہ: اگر یہ عجز بیماری کی وجہ سے ہو، اس طور پہ کہ اتنا بیمار ہو کہ قیام، رکوع اور سجدے پر قادر نہ ہو، تو اس سے یہ افعال ساقط ہو جائیں گے؛ کیونکہ کسی کام سے عاجز شخص کو اس کام کا مکلف نہیں بنایا جاتا۔ اسی طرح اگر کھڑے ہونے، رکوع یا سجدے کی وجہ سے بیماری کے مزید بڑھ جانے کا اندیشہ ہو، (تب بھی یہ افعال ساقط ہو جائیں گے)؛ کیونکہ اس سے مریض کو ضرر ہو گا اور اس میں حرج بھی ہے۔ پس اگر وہ رکوع و سجود سے عاجز ہو تو بیٹھ کر اشارے سے نماز ادا کرے، اور سجدے کا اشارہ رکوع کے اشارے سے پست رکھے۔ (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 284، مطبوعہ: کوئٹہ)

غنیۃ المتملی میں ہے "ان عجز المریض عن القیام عجزا حقیقیا او حکمیا کما اذا قدر حقیقۃ لکن یخاف بسببہ زیادۃ مرض او بطوء برء او یجد الما شدیدا یصلی قاعدا یرکع ویسجد" **ترجمہ: اگر مریض قیام سے عاجز ہو، چاہے عجز حقیقی ہو یا حکمی، جیسے جب وہ حقیقتاً تو قادر ہو لیکن کھڑے ہونے سے مرض بڑھ جانے یا صحت یابی میں تاخیر ہونے کا اندیشہ ہو یا شدید تکلیف محسوس ہو تو بیٹھ کر رکوع و سجود کے ساتھ نماز ادا کرے۔** (غنیۃ المتملی، صفحہ 229، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "کھڑے ہونے سے محض کچھ تکلیف ہونا عذر نہیں، بلکہ قیام اس وقت ساقط ہوگا کہ کھڑا نہ ہو سکے یا سجدہ نہ کر سکے یا کھڑے ہونے یا سجدہ کرنے میں زخم بہتا ہے یا کھڑے ہونے میں قطرہ آتا ہے یا چوتھائی ستر کھلتا ہے یا قراءت سے مجبور محض ہو جاتا ہے۔ یوہیں کھڑا ہو تو سکتا ہے مگر اس سے مرض میں زیادتی ہوتی ہے یا دیر میں اچھا ہوگا یا ناقابلِ برداشت تکلیف ہوگی، تو بیٹھ کر پڑھے۔" (بہار شریعت، ج 1، حصہ 3، ص 511، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

نوٹ: ان جزئیات سے معلوم ہوا کہ کوئی رکن ساقط ہونے میں شدید، ناقابل برداشت تکلیف کا لحاظ ہے، معمولی تکلیف کا اعتبار نہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5279

تاریخ اجراء: 23 صفر المظفر 1448ھ/07 اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net